PEMRA

پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی

قواعد ۔ ۲۰۰۹ء

حکومت پاکستان

وزارت اطلاعات ونشریات

اعلامیہ

اسلام آباد، مورخہ ۱۲ دسمبر، ۲۰۰۹ء

ایس۔آر۔او۔ ۱۱۲۰(ا)/۲۰۰۹ء۔ پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) کی دفعہ ۳۹ کی ذیلی دفعہ (ا) کے تحت تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے، پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی نے وفاقی حکومت کی منظوری سے حسبِ ذیل قواعد وضع کیے ہیں، یعنی:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (ا) یہ قواعد پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی قواعد، ۲۰۰۹ء کے نام سے موسوم ہوں گے۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

۲۔ **تعریفات۔** (ا) ان قواعد میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق وسباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) ''درخواست فارم'' (Application Form) سے اتھارٹی کی جانب سے عطاء لائسنس جاری کرنے کے لئے صراحت کردہ درخواست فارم مراد ہے؛

(ب) ''قابل اطلاق لائسنس فیس'' سے (Applicable Licence Fee) سے اتھارٹی کی جانب سے تجویز کردہ یا جہاں قابل اطلاق ہو، اتھارٹی کی طرف سے بولی (Bidding) کے ذریعے مقرر کردہ لائسنس فیس مراد ہے؛

(ج) ''افسر مجاز'' (Authorized Officer) سے چیئرمین یا ممبر یا عملے کا کوئی بھی رکن، ماہر، کنسلٹنٹ، مشیر، اتھارٹی کا کوئی دیگر افسر یا ملازم جس کو اتھارٹی نے اس آرڈیننس یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط کے اغراض کی بجا آوری کے لئے، اس آرڈیننس کے تحت اپنے کسی عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے اپنے اختیارات، فرائض یا کارہائے منصبی تفویض کیے ہوں مراد ہے؛

(د) ''کیبل ٹیلی ویژن آپریٹر'' (Cable Television Operator) سے مراد کوئی بھی ایسا شخص جو کوئی بھی کیبل ٹیلی ویژن سسٹم چلاتا ہو، اس کا انتظام کرتا ہو، اس کا مالک ہو یا اس کا کنٹرول رکھتا ہو، اور اس میں لوکل لوپ ہولڈر شامل ہے؛

(ہ) ’’کیبل ٹی وی سسٹم‘‘ (Cable TV System) سے کوئی بھی سسٹم جو Closed Transmission Paths اور اس سے منسلک سگنل جنریشن، کنٹرول اور تقسیم کار آلہ پر مشتمل ہو جو متعدد استعمال کنندگان کی طرف سے ٹی وی چینلز یا پروگراموں کی نشریات کی وصولی کے لئے موصول کرنے اور نشر مکرر کی خاطر ڈیزائن کیا گیا ہو مراد ہے؛

(و) ’’ضابطہ‘‘ (CODE) سے جدول (الف) میں صراحت کردہ وہ ضابطہ اخلاق برائے میڈیا براڈ کاسٹرز و کیبل ٹی وی آپریٹرز مراد ہے؛

(ز) ’’کونسل‘‘ (Council) سے اس آرڈیننس کے تحت قائم کردہ کونسل برائے شکایات مراد ہے؛

(ح) ’’موزوں چینل‘‘ (Eligible Channel) سے وہ ٹی وی چینل جن کو مجاز اتھارٹی کی طرف سے لائسنس دیا گیا ہو یا علاوہ ازیں ان کو ملک میں حصول (Reception) و تقسیم کے لئے موزوں قرار دیا گیا ہو، مراد ہیں؛

(ط) ’’اشارتی زبان میں تحویل کرنا‘‘ (Encrypted) سے غیر مجاز افراد کی جانب سے قابل فہم نشریات کی وصولی کے تدارک کی غرض کے لئے قابل حصول نشریات (Reception) کو، الیکٹرانک یا کسی دوسرے طریقے کو بروئے کار لا کر روکنا مراد ہے؛

(ی) ’’غیر ملکی نشریاتی سروس‘‘ (Foreign Broadcasting Service) سے ایسی نشریاتی سروس ہے جو بیرون پاکستان سے بالا ربط (Uplink) کی جائے اور پاکستان میں وصول کی جائے مراد ہے؛

(ک) ’’بلا معاوضہ ہوائی نشریاتی سروس‘‘ (Free to Air Broadcasting Service) سے کوئی غیر مخفی براڈ کاسٹنگ سروس جو کسی فیس کے بغیر عوام کو فراہم کی جائے مراد ہے؛

(ل) ’’ہیڈ اینڈ‘‘ (Head End) سے آلات کا سیٹ جو کہ زمینی یا سیارچی ٹی وی چینلز کی کسی خاص مقام سے ان کی نشریات کے وصولی اور مکرر یا تقسیم کاری کے لئے استعمال ہو مراد ہے؛

(م) ’’نجی تقسیم کار چینلز‘‘ In-House distribution Channel سے کسی ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر کی طرف سے اس کے نیٹ ورک پر پہلے سے ریکارڈ شدہ پروگراموں کی منظم ترتیب اور تقسیم مراد ہے؛

(ن) ''آئی پی ٹی وی''(IPTV) سے انٹرنیٹ پروٹوکول ٹیلی ویژن اور براڈ بینڈ ٹیلی کام ایکسس نیٹ ورک پرانٹرنیٹ پروٹوکول ٹیکنالوجی استعمال کرتے ہوئے ٹیلی ویژن پروگراموں کی فراہمی مراد ہے؛

(س) ''لوپ ہولڈر''(Loopholder) سے کوئی شخص جو ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر سے سگنل وصول کرتا ہو اور اس میں کوئی بھی مزید پروگرام یا اشتہارات شامل کیے بغیر ان کو دیگر استعمال کنندگان (Subscribers) میں تقسیم کرے مراد ہے؛

(ع) ''انتظامی کنٹرول'' کسی شخص کے ضمن میں انتظامی کنٹرول (Management Control) سے مراد انتظامیہ کے اوپر یا کمپنی یا ادارے کی پالیسیوں پر اپنا تعدیلی اثر ورسوخ استعمال کرنا اور، بحوالہ حصص، مذکورہ حصص سے منسلک رائے دہی کے اختیار پر تعدیلی اثر ورسوخ استعمال کرنے کا اختیار مراد ہے؛

(ف) ''موبائل ٹی وی''(Mobile TV) سے کسی بھی تائیدی ٹیکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے موبائل پورٹیبل ڈیوائس (Mobile Portable Device) کے ٹی وی سگنل کی وائرلیس تقسیم مراد ہے؛

(ص) '' آرڈیننس '' سے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی آرڈیننس، ۲۰۰۲ء (نمبر ۱۳ مجریہ ۲۰۰۲ء) مراد ہے؛

(ق) '' حق ملکیت ریڈیو سیٹ'' (Proprietary Radio Set) سے ریڈیو کا سگنل وصول کرنے والے آلات، جو کسی ریڈیو چینل کے مالک کی طرف سے فروخت یا فراہم کیے جائیں جو خاص طور پر اس کی ٹرانسمیشن کو وصول کرنے کے لئے ڈیزائن کیے گئے ہوں، مراد ہیں؛

(ر) ''جدول'' سے ان قواعد کا جدول مراد ہے؛

(ش) ''سروس پوائنٹ''(Service Point) سے سسٹم کے مخرج پر ایک ایسا سسٹم جو سسٹم کی حدود (Parameters) کی جانچ کے لئے استعمال کیا جاسکے مراد ہے؛

(ت) ''سیٹ ٹاپ بکس''(Set-top Box) سے ٹیلی ویژن کے مخفی (Encrypted) سگنل کی ڈیکوڈنگ کرنے اور ان سگنل کو وصول کرنے والا (آلہ) مراد ہے؛

(ث) ''خریدار''(Subscriber) سے کوئی شخص جو لائسنس یافتہ کی طرف سے فراہم کردہ سروس کا

خریدار ہو اور یہ آگے کسی بھی دوسرے شخص کو منتقل (Transmit) نہ کرے، مراد ہے؛

(خ) ''فیس کی ادائیگی'' (Subscription Fee) سے وہ فیس جو کسی خریدار (Subscriber) کی طرف سے کسی براڈ کاسٹ یا ڈسٹری بیوشن سروس کی وصولی کے لئے ادا کی جائے، مراد ہے؛

(ذ) ''ٹی وی ڈی اسکریبر یا ڈی کوڈز'' (TV De-Scramblers یا Decoder) سے وہ سازوسامان جو ٹیلی ویژن De-Scrambler یا DecoderService) کے لئے استعمال کیا جائے، مراد ہے؛ اور

(ض) ''ٹی وی ڈی اسکریمبلر یا ڈی کوڈرز سروس'' (TV De-Scramblers یا DecoderService) سے ٹی وی (DE-scrambler Decoder) کو استعمال کرتے ہوئے سیٹلائٹ یا ٹیلی مواصلات کے دیگر ذرائع کے ذریعے پروگرام وصول کرنا اور ان کو خریداروں (Subscribrer) کو نشر کرنا مراد ہے۔

(۲) جو عبارات یہاں استعمال کی گئی ہیں لیکن اس کا مفہوم بیان نہیں کیا گیا ان کا وہی مفہوم ہو گا جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت معین کیا گیا ہے۔

۳۔ **اتھارٹی کے اجلاس، وغیرہ۔** (۱) اتھارٹی ہر تقویمی سال میں کم از کم چار اجلاس منعقد کرے گی اور آرڈیننس میں فراہم کردہ فرائض کی انجام دہی کے لئے جب مناسب تصور کرے اجلاس منعقد کر سکتی ہے۔

(۲) اجلاس کی تاریخ سے کم از کم ایک ہفتہ قبل اجلاس کا پیش نامہ اور اجلاس کے مقام تاریخ اور وقت پر مبنی نوٹس ممبران میں تقسیم کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ فوری توجہ طلب امور کے تصفیے کے فی الفور فیصلے کے لئے پیش نامہ اور نوٹس کے لئے ممبران کو ای میل، فیکس یا فون کے ذریعے اطلاع دی جا سکے گی۔

(۳) پیش نامے میں شامل کسی خاص مد (Item) کے بارے میں اتھارٹی کسی بھی افسر یا ماہر کی رائے حاصل کر سکتی ہے۔

(۴) چیئرمین اپنے طور پر یا جیسی بھی صورت ہو، کل ممبران کی نصف تعداد سے زائد کی درخواست پر اتھارٹی کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

۴۔ **لائسنسوں کی کیٹگریز۔** (۱) اتھارٹی، جیسا کہ مناسب تصور کرے، میڈیا براڈ کاسٹ اور ڈسٹری بیوشن سروس کے لئے مختلف درجے یا ذیلی کیٹگریز میں جیسا کہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۸ میں بیان کیا گیا ہے، لائسنس جاری کرے گی۔

(۲) اتھارٹی کسی لائسنس یافتہ ڈسٹری بیوشن سروس کو اتھارٹی کی شرائط و قیود کے تحت اور فیس اور دیگر چارجز کی

ادائیگی پر نجی تقسیم کار چینل (In-House Distribution Channel) چلانے کے لئے اجازت عطاء کر سکتی ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ مذکورہ چینل پر صرف پاکستانی مواد ہی دیا جائے گا۔

(۳) بین الاقوامی درجے کی نشریات میں سیٹلائٹ ٹیلی ویژن بھی شامل ہوگا۔

۵۔ **لائسنسوں کا دورانیہ اور تجدید۔** (۱) جدول (ب) میں مقررہ فیس کی ادائیگی کے تابع لائسنس پانچ، دس یا پندرہ سال کے دورانیے کے لئے عطاء کیا جائے گا۔

(۲) لائسنس اس مدت کے لئے جائز ہوگا جس کے لئے اس کا اجراء کیا گیا جو جدول (ب) میں مقررہ سالانہ فیس یا کسی بھی دیگر مصارف کی ادائیگی سے مشروط ہوگا۔

(۳) لائسنس کی منظوری سے متعلق فیس، اس کی تجدید، ادائیگی میں تاخیر کا سرچارج اور جرمانہ، اگر کوئی بھی ہو، اتھارٹی کے اکاؤنٹ میں جمع کرایا جائے گا۔

۶۔ **براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹ کرنے کے لائسنس کے حصول کے لئے درخواست۔**

(۱) براڈ کاسٹ میڈیا یا ڈسٹری بیوشن سروس کی کسی کیٹگری یا ذیلی کیٹگری میں لائسنس حاصل کرنے کا خواہاں کوئی بھی شخص درخواست فارم پر اتھارٹی سے رجوع کرے گا۔

(۲) ہر درخواست فارم متعلقہ کیٹگریز یا ذیلی کیٹگریز کے لئے جدول (ب) میں مقررہ نا قابل واپسی پروسیسنگ فیس اور اتھارٹی کی صراحت کردہ دستاویزات کے ہمراہ ہوگا۔تاہم اتھارٹی کسی درخواست گزار کو ایسی اضافی دستاویزات پیش کرنے کے لئے بھی کہہ سکتی ہے جنہیں وہ مناسب تصور کرے۔

(۳) اتھارٹی جہاں قابل اطلاق ہو، فریکوئنسی (Frequency) مختص کرنے کے لئے درخواست کو پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کے توسط سے فریکوئنسی تخصیص بورڈ (Frequency Allocation Board) کو بھیج سکے گی۔

(۴) درخواست جو بیک وقت کارروائی کی جائے گی، تاہم لائسنس کا اس وقت تک اجراء نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ ایف اے بی سے فریکوئنسی مخصوص کرنے کی منظوری کی وصولی نہ ہو جائے۔

۷۔ **درخواست لائسنس کی تشخیص کرنے کا معیار۔** حصول لائسنس کی درخواستوں کی ابتدائی طور پر، حسب ذیل معیار کے ذریعے ایک مختصر فہرست مرتب کی جائے گی:۔۔

(الف) مالی استعداد؛

(ب) تکنیکی امکانیت؛

(ج) مالی استحکام؛

(د) ساکھ اور ماضی کا ریکارڈ؛

(ہ) انتظامی کنٹرول اور حصہ داروں کی اکثریت پاکستانی قومیت کے حامل افراد کے پاس ہوگی؛

(و) نئی ٹیکنالوجی متعارف کرانے اور تکنیکی ترقی کے امکانات؛

(ز) مارکیٹ میں آگے بڑھنے کی اہلیت جیسا کہ سروس کے مختلف پہلوؤں یا مارکیٹ سے آگاہی کو بہتر بنانا؛

(ح) عالمی سروس کے مقاصد (Universal Service Objectives) میں اس کا حصہ؛ اور

(ط) دیگر سماجی اور معاشی ترقی کے مقاصد میں اس کا حصہ۔

۸۔ **فیس اور زر ضمانت۔** (۱) ہر کامیاب درخواست گزار، اتھارٹی کی طرف سے مصرح وقت میں اور لائسنس کے اجراء سے قبل قابل اطلاق لائسنس فیس جمع کرائے گا اور قابل اطلاق ہو تو، جدول (ب) میں بیان کردہ زر ضمانت ادا کرے گا۔ اتھارٹی کے اطمینان پر اسٹیشن کے چلانے کے ایک سال مکمل ہونے کے بعد زر ضمانت قابل واپسی ہوگا۔

(۲) ہر لائسنس حاصل کرنے والا اتھارٹی کے کسی بھی قسم کے واجبات کی ادائیگی سے متعلق مصرح حدود وقت کی پیروی کرے گا۔

۹۔ **لائسنس عطاء کرنا۔** (۱) اتھارٹی کو، اگر اطمینان ہو کہ درخواست گزار اس آرڈیننس، اس کے تحت وضع کردہ قواعد اور ضوابط میں فراہم کردہ معیار کو پورا کرتا ہے اور اس نے مجوزہ فیس اور دیگر چارجز، اگر کوئی بھی ہوں، ادا کر دیئے ہیں تو وہ درخواست گزار کو لائسنس عطا کرے گی۔

(۲) ہر لائسنس حاصل کرنے والا جدول (ج) میں بیان کردہ عمومی قیود و شرائط کی پیروی کرے گا۔

(۳) اتھارٹی، ماسوائے اس کے کہ لائسنس کی منظوری کا تعلق وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کی حدود سے ہو، متعلقہ صوبائی حکومتوں سے آراء طلب کرے گی، جیسا کہ آرڈیننس کی دفعہ ۲۱ میں فراہم کیا گیا ہے۔

(۴) اگر اتھارٹی کو، اطمینان ہو کہ کسی خاص شخص کے لائسنس کا اجراء عوام کے مفاد میں نہیں، تو وہ وجوہات کو تحریراً قلمبند کرتے ہوئے اور درخواست گزار کو سماعت کا موقع فراہم کرنے کے بعد لائسنس جاری کرنے سے انکار کر سکے گی۔

(۵) اتھارٹی، متعلقہ امور میں وزارت داخلہ اور فریکوئنسی تخصیص بورڈ (FAB) کے تصدیق نامے کے تحت، کسی درخواست پر اس کی وصولی کی تاریخ سے ایک سو ایام کے اندر لائسنس کے اجراء کے بارے میں فیصلہ کرے گی۔

(۶) اتھارٹی ایسے معاملات میں کھلے اور شفاف نیلامی کا طریقہ کار مقرر کرنے کے لئے ضوابط وضع کرے گی جہاں درخواست گزاروں کی تعداد لائسنسوں کی اس تعداد سے زیادہ متوقع ہو جو کہ اتھارٹی نے اس کیٹگری کے لائسنسوں کے لئے مقرر کیا ہو۔

۱۰۔ **فیس کی ادائیگی۔** (۱) ایک لائسنس حاصل کرنے والا اپنے صارفین (Subscribers) سے ایسی خریداری فیس وصول کرے گا جو جدول (ب) میں مقرر کردہ زیادہ سے زیادہ حد سے تجاوز نہیں کرے گی۔

(۲) اتھارٹی کسی لائسنس یافتہ کی رسمی تحریری درخواست پر یا اپنے طور پر وجوہات قلمبند کرنے کے بعد جدول (ب) میں مقرر کردہ فیس کی ادائیگی کے نرخ پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

(۳) لائسنس یافتہ بنظر ثانی شدہ نرخ کے نفاذ سے زیادہ سے زیادہ تیس ایام پیشتر اپنے صارفین (Subscribers) کو اتھارٹی کی طرف سے منظور کردہ فیس کی ادائیگی میں ہونے والی تبدیلی سے آگاہ کرے گا۔

۱۱۔ **ڈی کوڈر فیس (Decoder Fee)۔** کوئی بھی لائسنس یافتہ اپنے صارفین (Subscribers) کو فراہم کردہ سیٹ ٹاپ بکس اور ڈی کوڈرز کی ایسی مقررہ فیس وصول کر سکے گا جو اتھارٹی کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کردہ حد سے زائد نہ ہو۔

۱۲۔ **لائسنس کی مدت ختم ہونے پر لائسنس کی تجدید۔** (۱) کوئی بھی لائسنس یافتہ لائسنس کے ختم ہونے سے چھ ماہ قبل، اس کی تجدید کے لئے اتھارٹی سے رجوع کر سکتا ہے اور اتھارٹی اس لائسنس کی تجدید حسبِ ذیل نکات کے تابع کرے گی:

(الف) لائسنس یافتہ کی گزشتہ تسلی بخش کارکردگی؛

(ب) اگر اتھارٹی ضرورت محسوس کرے، تو متعلقہ کونسل کی رائے؛

(ج) مجوزہ فیس کی ادائیگی پر جو تجدید کے وقت مروجہ ہو اور واجبات کی ادائیگی، اگر کوئی بھی ہوں؛ اور

(د) دیگر ایسی قیود و شرائط کی تعمیل جو اتھارٹی کی طرف سے وقتاً فوقتاً عوام کے مفادات میں بیان کی گئیں یا ان میں ترمیم کی گئی۔

(۲) لائسنس کی تجدید سے انکار کی صورت میں اتھارٹی تحریری طور پر وجوہات قلمبند کرے گی۔

(۳) اتھارٹی کسی لائسنس کی اتنی مدت کے لئے تجدید کر سکتی ہے جو اس لائسنس کی اصل مدت ہے جس کا آغاز لائسنس کی تاریخ انقضاء سے ہوگا۔

۱۳۔ **میڈیا ملکیت کی ارتکاز اور اجارہ داری کا خاتمہ۔** (۱) اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کہ شفاف مسابقت فراہم کی جائے، معاشرہ میں میڈیا کی جداگانہ اور جمعیت کی حوصلہ افزائی کی جائے، اور بے جا میڈیا ملکیتی ارتکاز کو وجود میں نہ لایا جائے۔ ایسے لائسنسوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد جو کسی شخص کو اور مذکورہ شخص کے کمپنی یا فرم ہونے کی صورت میں اس کے ڈائریکٹرز، حصہ داران میں سے کوئی جو بالواسطہ طور پر ایک سے زائد میڈیا انٹرپرائز کا مالک ہو، اس کو چلاتا ہو یا اس پر کنٹرول رکھتا ہو تو، جاری کئے جانے والے لائسنسوں کی تعداد چار سیٹلائٹ ٹی وی، چار ایف ایم ریڈیو لائسنسوں اور Landing Rights کے دو اجازت ناموں سے زائد نہ ہوگی۔

(۲) کوئی لائسنس یافتہ جو کسی دوسرے میڈیا انٹر پرائز میں بلاواسطہ یا بالواسطہ مفاد رکھتا ہو تو وہ، اس امر کو یقینی بنائے گا کہ:

(الف) اس کے زیر کنٹرول ہر ایک میڈیم (Medium) میں علیحدہ ایڈیٹوریل بورڈز اور مانیٹرنگ کی سہولیات فراہم کی جائیں؛

(ب) اس کے زیر کنٹرول ہر ایک میڈیم (Medium) کا علیحدہ انتظامی ڈھانچہ ہوگا؛ اور

(ج) اس کے زیر کنٹرول ہر ایک میڈیم (Medium) کا علیحدہ کھاتہ جاتی ریکارڈ رکھا جائے گا۔

(۳) لائسنس یافتہ جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر کسی دوسری ڈسٹری بیوشن سروس لائسنس کا مالک ہو، اس کو چلاتا ہو یا اس پر کنٹرول رکھتا ہو، اس کو Landing Rights کا اجازت نامہ یا براڈ کاسٹ میڈیا لائسنس کا اجراء نہیں کیا جائے گا۔

(۴) لائسنس یافتہ جو بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر براڈ کاسٹ میڈیا لائسنس یا Landing Rights کے اجازت نامہ کا مالک ہو، اس پر کنٹرول رکھتا ہو یا اس کو چلاتا ہو، اس کو ڈسٹری بیوشن سروس لائسنس کا اجراء نہیں کیا جائے گا۔

۱۴۔ **غیر ملکی براڈ کاسٹنگ سروس کی ممانعت۔** کسی غیر ملکی چینل کو اس وقت تک نشر (Dustriubute) نہیں کیا جا سکے گا جب تک کہ اتھارٹی سے ایسے چینل کے لئے Landing Rights کی اجازت حاصل نہ کر لی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر صرف ایسے ٹی وی چینل نشر (Relay) کرے گا جو اتھارٹی کے لائسنس یافتہ ہوں گے۔

۱۵۔ **پروگراموں اور اشتہارات کا مواد (Content)۔** (۱) براڈ کاسٹ میڈیا اور ڈسٹری بیوشن سروس آپریٹر کی طرف سے براڈ کاسٹ یا ترسیل (Distribute) کئے جانے والے پروگراموں اور اشتہارات کا مواد اس آرڈیننس کی دفعہ ۲۰ کے احکامات، اس کے قواعد، جدول (الف) میں بیان کردہ ضابطہ (Code) اور لائسنس کی شرائط وقیود کے مطابق ہوں گے۔

(۲) پروگرامز، موشن پکچرز آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (نمبر ۴۳ مجریہ ۱۹۷۹ء) اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد اور ضابطہ اخلاق کے بھی مطابق ہوں گے، اسی طرح، اشتہارات اتھارٹی کی جانب سے جاری کردہ پاکستان میں ضابطہ معیارات وقاعدہ اشتہارات برائے ٹی وی اور ضابطہ اشتہار کے مطابق ہوں گے۔

(۳) ایک باقاعدہ پروگرام کے دوران اشتہارات کا وقفہ تین منٹ سے زیادہ دورانیہ کا نہیں ہوگا اور ایسے یکے بعد دیگرے دو وقفوں کے درمیان کا دورانیہ پندرہ منٹ سے کم نہیں ہوگا۔

(۴) لائسنس یافتہ اپنی طرف سے نشر یا ترسیل کئے جانے والے پروگراموں کو رجسٹر کرے گا اور ریکارڈ رکھے گا اور ایسے پروگراموں کو پینتالیس دنوں تک محفوظ رکھے گا۔

۱۶۔ **انضمام وانتقال۔** (۱) اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر، لائسنس یافتہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ کسی بھی حقوق کو منتقل، انضمام یا ادغام نہیں کرے گا، جو حقوق اس کو لائسنس کے تحت تفویض کئے جائیں گے۔

(۲) اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر، کوئی بھی شخص، کمپنی جو کہ لائسنس یافتہ ہو، میں اپنے حصص یا مفاد رکھتا ہو یا ملکیت میں ہوں کو منتقل یا فروخت نہ کر سکے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ فہرستی کمپنی کی صورت میں، حصص جو جاری کردہ اور ادا شدہ سرمایہ حصص کے دو فیصد سے زائد کی نمائندگی نہ کرتے ہوں، ایسی منظوری کے بغیر منتقل کئے جاسکتے ہیں۔

۱۷۔ **اکاؤنٹ کی دیکھ بھال۔** لائسنس یافتہ شخص اپنے اکاؤنٹ کی مناسب دیکھ بھال کرے گا، جیسا کہ قابل اطلاق قوانین کی رُو سے ضروری ہے، اور ایک یا ایک سے زائد آڈیٹرز سے اپنے اکاؤنٹس کا آڈٹ کرائے گا جو چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آرڈیننس، ۱۹۶۱ء (نمبر ۱۰ مجریہ ۱۹۶۱ء) کے مفہوم میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ہوں، اور مالی سال ختم ہونے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ تین ماہ کے اندر اتھارٹی کو اپنا آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارہ پیش کرے گا۔

۱۸۔ **شکایات کونسلیں۔(Councils of Complaints)** اتھارٹی کا ہر ریجنل جنرل منیجر متعلقہ کونسل کے سیکرٹری کے طور پر کام کرے گا اور اس آرڈیننس کی دفعہ ۲۶ کے تحت قائم کونسل کے ایماء پر نوٹس یا سمن جاری کر سکے گا۔

۱۹۔ **آپریشن کا علاقہ۔** کوئی لائسنس یافتہ جس کو ایک خاص علاقہ کے لئے لائسنس جاری کیا گیا ہو، اپنے آپریشن کو اتھارٹی کی پیشگی منظوری کے بغیر اس مقررہ علاقائی حدود سے باہر منتقل یا اس کو وسعت نہیں دے گا۔ موجودہ لائسنس کی اپ گریڈیشن یا ایک نئے لائسنس کا اجراء بھی اتھارٹی کی طرف سے تحریری اجازت سے مشروط ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ ایف ایم ریڈیو کا لائسنس رکھنے والا اس شہر سے جس کے لئے اس کو لائسنس دیا گیا ہو، اپنا اسٹیشن اس شہر سے منتقل نہیں کر سکے گا۔

۲۰۔ **تنسیخ واستثناء۔** (۱) پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی قواعد، ۲۰۰۲ء، بعد ازیں جن کا حوالہ مذکورہ قواعد کے طور پر دیا گیا ہے، بذریعہ ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(۲) ذیلی قاعدہ (۱) میں شامل کسی امر کے باوصف۔۔۔

(الف) کوئی بھی لائسنس، اجازت یا پٹہ (Lease) جو مذکورہ قواعد کے تحت عطا کئے گئے یا تجدید کئے گئے جو اس آرڈیننس، اس کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط سے متصادم نہ ہوں تو ان قواعد کے تحت عطا کردہ یا تجدید کردہ متصور ہوں گے؛

(ب) کوئی بھی فیس، زرِضمانت، جرمانہ اور سرچارج وغیرہ جو ان قواعد کے تحت قابل وصولیابی ہیں مذکورہ قواعد

کے تحت عطا کردہ یا تجدید کردہ ایسے لائسنس، اجازت نامے یا پٹہ پر لاگو ہوں گے؛

(ج) مذکورہ قواعد کے تحت لائسنس کے اجراء کے لئے دی گئی کوئی بھی درخواست یا زیرِ غور درخواست، ان قواعد کے تحت دی گئی یا زیرِ غور متصور ہوگی؛ اور

(د) حسبِ ذیل کی تنسیخ نہیں ہوگی، ۔۔۔

(اوّل) کسی بھی امر کی تجدید نہیں کرے گا جو تنسیخ کے نافذ العمل ہوتے وقت نافذ یا وجود میں نہیں تھی؛ یا

(دوم) مذکورہ قوانین کے سابقہ نفاذ یا کسی بھی باضابطہ کئے گئے کام یا جو اس کے تحت متاثرہ ہوں ماسوائے جیسا کہ مذکورہ بالا کے؛ یا

(سوم) مذکورہ قواعد کے تحت حاصل کردہ، ادا طلب یا عائد کردہ کسی بھی حق، استحقاق، وجوب یا ذمہ داری کو متاثر کرے؛ یا

(چہارم) مذکورہ قواعد کی خلاف ورزی میں ارتکاب کردہ کسی بھی جرم کی نسبت عائد کردہ کسی بھی جرمانے، ضبطی یا سزا کو متاثر کرے؛ یا

(پنجم) کسی بھی مذکورہ حق، استحقاق، وجوب، ذمہ داری، جرمانے، ضبطی یا سزا جیسا کہ مذکورہ بالا ہے میں کسی بھی تفتیش، قانونی کارروائی یا قانونی چارہ جوئی کی نسبت متاثر کرے۔

جدول۔ج

[دیکھئے قاعدہ۹(۲)]

لائسنس کی عمومی قیودوشرائط

۱۔ لائسنس یافتہ کسی ایسے اقدام یا فروگزاشت کا مرتکب نہیں ہوگا جس سے دیگر لائسنس یافتگان کے قانونی مفادات کو نقصان پہنچے۔

۲۔ لائسنس حاصل کرنے والا کسی صارف (Subscriber) سے خدمات کی فراہمی کے سلسلہ میں امتیازی سلوک روا نہیں رکھے گا۔

۳۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ اس کی طرف سے جو کیبل ٹی وی سروس یا براڈ کاسٹ فراہم کی جارہی ہے، وہ اچانک تعطل کا شکار نہ ہو ماسوائے آلات کی ناکامی یا ایسے حالات جو اس کے اختیار (قابو) سے باہر ہوں۔

۴۔ لائسنس یافتہ ٹرانسمیشن لیول (Level) آواز کی تعدیل (Noise Modulation) فریکوئنسی بہاؤ اور وولٹیج لیول میں اعلیٰ معیارات کی پابندی کرے گا جیسا کہ ان کا تعین اتھارٹی کی طرف سے یا بعدازاں اس کی منظوری کی صورت سے وقتاً فوقتاً ہوگا۔

۵۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ براڈ کاسٹ تنصیبات یا کیبل کی لائنز سیکیورٹی یا ٹریفک کے لئے رکاوٹ ثابت نہ ہوں، یہ عوام کی زندگی اور جائیداد کے لئے مشکلات کا سبب نہ ہوں یا یہ ماحولیاتی معیارات کے خلاف نہ ہوں۔

۶۔ لائسنس یافتہ براڈ کاسٹنگ آلات کی تنصیب یا کیبل بچھانے کے وقت میونسپل حکام یا یوٹیلٹی کمپنیوں سے ضروری اجازت حاصل کرنے اور ان کی شرائط اور متعلقہ قوانین کی پابندی کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

۷۔ لائسنس یافتہ اتھارٹی سے پیشگی منظوری حاصل کئے بغیر یا ایسے حالات اور اسباب کی بناء پر جو لائسنس یافتہ کے اختیار ر قابو سے باہر ہوں، پروگراموں کی ترسیل یا براڈ کاسٹ کو معطل، بند اور ختم نہیں کرے گا۔ایسا کرنے کے لئے اس کو اتھارٹی کو اور اپنے سامعین، ناظرین اور خریداروں (Subscribers) کو تیس روز پہلے واضح نوٹس دینا ہوگا۔

۸۔ لائسنس یافتہ بجلی کے بریک ڈاؤن اور تعطل کو کم کرنے کے لئے بجلی کی فراہمی کے متبادل انتظامات کرے گا اور ان کو برقرار رکھے گا۔

۹۔ لائسنس یافتہ پبلک سروس پروگرام نشر کرے گا جو اس کو اتھارٹی یا حکومت کی طرف سے فراہم کئے جائیں گے۔

۱۰۔ لائسنس یافتہ اس امر کو یقینی بنانے کا ذمہ دار ہو گا کہ جو پروگرام نشر یا ترسیل کئے جا رہے ہیں ان کے کاپی رائٹ (جملہ حقوق) کی شرائط پوری کی گئی ہیں۔

(نمبر ایف۔۷(۴۱)/۲۰۰۹۔پیمرا)

شہناز اختر،
ڈپٹی ڈائریکٹر (ٹی وی)